ہو الکل

سلسلہ انسداد ارتداد

نمازوں کا بیان

از حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی

ملنے کا پتہ

دفتر حلقہ مشایخ بک ڈپو دہلی

دسمبر سنہ ۱۹۲۴ء

قیمت ۲/

صرف نائیل نو فائن آرٹ تصویر پریس دہلی میں چھپا

انسداد ارتداد کے سلسلہ کا نواں رسالہ

نمازوں کا بیان

شائع کرنے والا

حسن نظامی دہلوی

جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ دسمبر ۱۹۲۴ عیسوی

ملنے کا پتہ

حلقہ مشائخ بک ڈپو دہلی

مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

بار اول قیمت ۲ر

۱۹۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازوں کا بیان

نماز مرد اور عورت دونوں پر فرض ہے۔ اور لڑکے، لڑکی پر سات برس کی عمر سے تاکید کرنی چاہیئے۔ جب دس برس کے ہو جائیں تو اُن کو مار مار کر پڑھوانی چاہیئے۔

پانچوں نمازوں کے یہ نام ہیں۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء۔

نماز پڑھنے کا طریقہ ذیل میں لکھا جاتا ہے:۔ پانچوں نمازیں اسی ترکیب سے پڑھی جاتی ہیں۔ صرف رکعات کی کمی بیشی کا۔ یا سنت، فرض، نفل کی نیت کا فرق ہوتا ہے:۔

ترکیب نماز

جب نماز پڑھنا چاہو تو پاک صاف ہو کر وضو سے قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ پہلے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھاؤ۔ ہاتھ کے انگوٹھے کان کی لو کے پاس رہیں۔ اگر عورت نماز پڑھے تو ہاتھوں کو سینہ تک بلند کرے۔ اسکے بعد زبان سے یہ کہے۔ میں اللہ کے لئے قبلہ کی طرف مُنہ کر کے فلاں وقت کی نماز پڑھتا ہوں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دونوں ہاتھوں کو ناف سے کچھ نیچے باندھے۔ اور یہ ثنا پڑھے:۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ — اے اللہ تیری تعریف کے ساتھ تجھکو پاکی ہے تیرا نام برکت والا

اسمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰہَ غَيْرُكَ	ہو۔ تیری شان بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۃ	اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

پھر سورہ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک پڑھے۔ اور ختم کرنے کے بعد آہستہ سے اٰمِیْن کہے۔ پھر کوئی سورۃ یا قرآن شریف کی تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت پڑھے۔ بعد رکوع کرے یعنی جھک جائے اور اپنے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوط پکڑے اور تین دفعہ پڑھے:۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ — پاک ہے میرا بڑا پروردگار

پھر

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ	خدا تعالیٰ نے اپنے بندہ کی حمد کو سُنا۔ اے پروردگار تجھی کو حمد ہے

کہتے ہوئے سر اُٹھائے۔ جب بالکل سیدھا کھڑا ہو جائے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائے۔ یعنی اپنے سر کو زمین پر رکھکر تین مرتبہ پڑھے:۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى — پاک ہے میرا بلند پروردگار

پھر دوسرا سجدہ کرے اور یہی پڑھے۔ دوسرا سجدہ کرنے کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے۔ الحمد اور سورۃ پڑھ کر رکوع کرے اور پھر دو سجدے کرکے بیٹھ جائے اور یہ پڑھے:۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ	تمام تعریف اور عبادت اللہ کیلئے ہیں۔ اے نبی
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ	تمپر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔
وَبَرَكَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰہِ	ہمپر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں
الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ	گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ	اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندہ اور رسول ہیں۔

جب اس کلمہ پر پہنچے تو بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے اور رکھدے۔ اگر چار رکعت پڑھنی ہوں تو اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھے۔ اور فوراً اُٹھ کھڑا ہو اور دو رکعتیں اور پڑھ لے۔ اور فرض نماز کی پچھلی دو رکعتوں میں الحمد کے ساتھ اور کوئی سورۃ نہ ملائے۔ جب چوتھی رکعت یا آخری رکعت پر بیٹھے۔ تو التحیات کے بعد یہ درود پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔	اے اللہ محمد اور آل محمد پر برکت نازل کر جیسے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نازل کی تو تعریف والا بزرگ ہے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔	اے اللہ محمد اور آلِ محمد پر برکت نازل کر جیسے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نازل کی تو تعریف والا بزرگ ہے۔
رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔	اے پروردگار ہمارے ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

پھر سیدھی طرف سلام پھیرے یعنی سیدھی جانب مُنہ پھیر کر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ پھر بائیں جانب مُنہ پھیر کر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

اسی طریقہ سے تمام نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔ نیت کرتے وقت فرض، سنت، نفل کا خیال کرنا چاہیئے یا نام لینا چاہیئے اسی طرح وقت کا نام بھی لینا چاہیئے۔

فجر کی نماز

یہ صبح کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ اسکا شروع وقت اُسوقت ہوتا ہے جب رات پوری ہونے کے وقت پورب کی طرف سے آسمان کے لنبان پر سپیدی دکھائی دیتی ہے پھر آسمان کے چوڑان میں سپیدی نظر آتی ہے جسکے بعد اُجالا ہو جاتا ہے۔ اس روشنی کے بعد سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج کے نکلتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اس وقت میں چار رکعت نماز

پڑھی جاتی ہے۔ دو سنت۔ دو فرض۔

ظہر کی نماز

یہ بھی فجر کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ اس میں بارہ رکعتیں ہیں چار سنت۔ چار فرض۔ دو سنت۔ دو نفل۔ ظہر کا وقت دوپہر ڈھلنے سے شروع ہوجاتا ہے۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ سورج نکلکر جتنا اونچا ہوتا جاتا ہے۔ ہر چیز کا سایہ گھٹتا جاتا ہے۔ جب گھٹنا موقوف ہوجائے اُس وقت ٹھیک دوپہر کا وقت ہے۔ پھر جب سایہ بڑھنا شروع ہوجائے۔ تو سمجھو کہ دن ڈھل گیا۔ پس اسی وقت سے ظہر کا وقت شروع ہوجاتا ہے اور جتنا سایہ ٹھیک دوپہر کو ہوتا ہے اُسکو چھوڑکر جب تک ہر چیز کا سایہ دوگنا ہوجائے اُس وقت تک ظہر کا وقت رہتا ہے۔ مثلاً ایک ہاتھ لکڑی کا سایہ ٹھیک دوپہر کو چار انگل تھا تو جب تک دو ہاتھ چار انگل نہ ہو۔ تب تک ظہر کا وقت ہے۔ اور جب دو ہاتھ اور چار انگل ہوگیا تو عصر کا وقت شروع ہوگیا

عصر کا وقت اب شروع ہوکر سورج ڈوبنے تک رہیگا۔ جب سورج زرد ہوجائے اُس وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

عصر

میں چار رکعت فرض اُسی ترکیب سے پڑھے جاتے ہیں۔

مغرب کی نماز

اس میں سات رکعت پڑھی جاتی ہیں۔ تین فرض۔ دو سنت۔ دو نفل۔ مغرب کا وقت سورج ڈوب جانے کے بعد سے جب تک پچھم کی طرف آسمان کے کنارے پر سرخی باقی رہے۔ باقی رہتا ہے۔

عشاء کی نماز

اس میں سترہ رکعت پڑھی جاتی ہیں۔ چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین وتر۔

عشاء کا وقت جب مغرب کے بعد سرخی جاتی رہے۔ تو شروع ہوجاتا ہے۔ اور صبح تک

باقی رہتا ہے۔ لیکن آدھی رات کے بعد مکروہ تنزیہی رہتا ہے۔

عشاء کی نماز بھی اُسی طریقہ پر ادا کی جاتی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ صرف اس وقت وتر میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

وتر تین رکعت واجب کی نیت سے ادا ہوتے ہیں۔ دو رکعتیں تو اور نمازوں کی طرح پڑھے۔ التحیات کے بعد کھڑا ہو کر الحمد اور کوئی سورۃ پڑھے۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر تکبیر (اللہ اکبر) کہتا ہوا ہاتھوں کو باندھے۔ اور دعائے قنوت پڑھے۔ دعاءِ قنوت یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِق	اے اللہ ہم مدد چاہتے ہیں تجھ سے اور معافی مانگتے ہیں تجھ سے اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ رکھتے ہیں تجھ پر اور تعریف کرتے ہیں تیری اچھی اور شکر کرتے ہیں ہم تیرا اور ناشکری نہیں کرتے ہم تیری اور ہم اُس سے الگ اور علیحدہ ہوتے ہیں جو نافرمانی کرے تیری، یا اللہ تیرے ہی لئے ہماری عبادت ہے اور تیرے ہی لئے ہماری نماز اور سجدہ ہے اور تیری طرف ہماری دوڑ ہے اور ہم تیری خدمت میں حاضر ہیں اور اُمیدوار ہیں تیری رحمت

کے اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

جس کو دعائے قنوت یاد نہ ہو یہ دعا پڑھ لیا کرے:۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ	اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور بچا ہم کو عذاب دوزخ سے

یا تین دفعہ،

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (الٰہی بخش دے تو مجھکو) کہہ لیا کرے۔

نماز کے فرائض

نماز میں تیرہ ۱۳ فرض ہیں۔ سات نماز کے باہر جو شرائط کہلاتے ہیں۔ چھ ۶ نماز کے اندر جو ارکان کہلاتے ہیں۔

باہر کے سات یہ ہیں:۔ تمام بدن کا پاک ہونا۔ کپڑوں کا پاک ہونا۔ نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا۔ ستر ڈھکنا۔ وقت پر نماز پڑھنا۔ قبلہ کی طرف کھڑا ہونا۔ نماز کی دل میں نیت کرنی کہ فلاں وقت کی پڑھتا ہوں۔

اندر کے چھ فرض یہ ہیں:۔ تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا۔ کھڑے ہوکر نماز پڑھنا۔ قرأت یعنی نماز میں کچھ قرآن شریف پڑھنا۔ رکوع کرنا۔ ہر رکعت میں دو سجدے کرنا۔ قاعدہ آخر۔ یعنی نماز کے آخر بقدر التحیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

اگر ان فرضوں سے ایک میں بھی نقصان آجائیگا تو نماز جاتی رہیگی۔ پھر سے نماز پڑھنی چاہیئے۔

نماز کے واجبات

نماز میں چودہ واجب ہیں:۔ پوری سورۂ الحمد پڑھنی۔ الحمد کے بعد ہی دوسری سورۃ یا ایک رکوع یا تین یا ایک آیت پڑھنی۔ رکوع اور سجدوں میں دیر کرنا۔ رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہوکر سجدہ کو جانا۔ ایک سجدہ کرکے بیٹھ جانا اور پھر سجدہ کو جانا۔ چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد التحیات کے واسطے بیٹھنا۔ التحیات دونوں قعدوں میں پڑھنا۔ امام کا آواز سے پڑھنا جہاں آواز سے پڑھتے ہیں اور آہستہ پڑھنا جہاں آہستہ پڑھتے ہیں۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ

آخر نماز پر کہنا۔ دعائے[۱۰] قنوت وتر میں پڑھنا۔ چھ[۱۱] چھ تکبیریں دونوں عید کی نماز میں کہنا۔ چار[۱۲] رکعت فرض میں سے دو رکعت اول کو قرات کے واسطے مقرر کرنا جو[۱۳] فرض بار بار رکعت میں آتے ہیں اُس میں ترتیب کی رعایت رکھنی۔ ہر[۱۴] واجب میں ترتیب کا خیال رکھنا۔

ان میں سے اگر ایک بھی چھوٹ جائے تو نماز جانے کے قریب ہو جاتی ہے جسکا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

نماز کی سُنّتیں

نماز میں اکیس[۲۱] سنتیں ہیں۔ تکبیر[۱] تحریمہ (اللہ اکبر) کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا۔ دونوں[۲] ہاتھوں کی انگلیاں کھلی ہوئی اور قبلہ رخ رکھنا۔ تکبیر[۳] کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔ امام[۴] کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر ضرورت بلند آواز سے کہنا۔ سیدھے[۵] ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔ ثنا[۶] پڑھنا۔ تعوذ[۷] یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔ بسم[۸] اللہ پڑھنا۔ فرض[۹] نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ الحمد پڑھنا۔ آمین[۱۰] کہنا۔ ثنا[۱۱]، تعوذ، بسم اللہ، اور آمین سب آہستہ پڑھنا۔ سنت[۱۲] کے موافق قرارت کرنا۔ یعنی جس جس نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے اُس کے موافق پڑھنا۔ رکوع[۱۳] اور سجدوں میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ رکوع[۱۴] میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں رکھنا۔ اور دونوں ہاتھ کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا۔ قومہ[۱۵] یعنی رکوع سے سیدھے کھڑے ہوتے وقت امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا۔ اور منفرد یعنی تنہا پڑھنے والے کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔ سجدے[۱۶] میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر پیشانی زمین پر

رکھنا۔ جلسہ[۱۷] اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھاکر اُس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں۔ اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ تشہد[۱۸] یعنی التحیات میں اشھدان لاالہ الااللہ پڑھتے وقت کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا۔ قعدہ[۱۹] اخیرہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا۔ درود[۲۰] کے بعد دعا پڑھنا۔ پہلے[۲۱] دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

ان میں سے کسی کا چھوڑنا نماز کو توخراب نہیں کرتا لیکن قصداً چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے:۔

نماز کے مستحبات

نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں۔ تکبیر[۱] تحریمہ کہتے وقت اگر آستین لمبی ہوں تو اُن سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا۔ رکوع[۲] سجدوں میں اکیلے پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔ قیام[۳] کو کھڑے ہوتے وقت سجدے کی جگہ۔ اور رکوع میں قدموں کی پیٹھ پر۔ اور جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر۔ اور سلام کے وقت اپنے مونڈھوں پر نظر رکھنا۔ کھانسی[۴] کو جہاں تک ہو سکے نہ آنے دینا۔ جمائی[۵] میں منہ بند رکھنا۔ اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے ڈھک لینا۔

نماز کے مفسدات یعنی نماز توڑنیوالی چیزیں

جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور نماز کا دوبارہ پڑھنا لازم ہوجاتا ہے وہ یہ ہیں:۔

نماز[۱] میں باتیں کرنا۔ چاہے قصداً یا بھول کر تھوڑا ہو یا بہت۔ سلام[۲] کرنا

یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے ارادہ سے سلام یا تسلیم یا السلام علیکم یا ایسا ہی کوئی اور لفظ کہدینا۔ ۳ سلام کا جواب دینا۔ یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا یا نماز سے باہر والے شخص کی دعا پر آمین کہنا۔ ۴ کسی بُری خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ پڑھنا۔ یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔ یا کسی عجیب خبر پر سُبْحَانَ اللہ کہنا ۵ درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اُف کرنا۔ ۶ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت بتا دینا۔ ۷ قرآن شریف دیکھکر پڑھنا۔ ۸ قرآن مجید پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے معنی بدل جائیں یا بُرے معنی پیدا ہو جائیں۔ ۹ عمل کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۱۰ نماز میں کھانا پینا۔ قصداً یا بھولکر۔ ۱۱ دو صفوں کی مقدار چلنا۔ ۱۲ قبلہ کی طرف سے بلا کسی وجہ کے سینہ پھیر لینا۔ ۱۳ ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔ ۱۴ ستر کھلجانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار میں ٹھیرنا۔ ۱۵ دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے۔ مثلاً یا اللہ کپڑے دیدے۔ ۱۶ درد یا مصیبت کی وجہ سے ایسی طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔ ۱۷ بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر آواز سے ہنسنا۔ ۱۸ امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہا۔

نماز کے مکروہات

نماز میں مکروہ چیزیں حسب ذیل ہیں۔ جن کے کرنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جاتی۔ لیکن نقص ضرور آجاتا ہے۔

۱ سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا مثلاً چادر سر پر ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا۔ یا اچکن وغیرہ کو بغیر آستین پہنے مونڈھوں پر ڈال لینا۔ ۲ کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لئے ہاتھ سے روکنا۔ یا سمیٹنا۔ ۳ اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

[4]معمولی کپڑوں میں جنھیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا، نماز پڑھنا۔[5]منہ میں
روپیہ پیسہ یا کوئی ایسی چیز رکھکر نماز پڑھنا جسکی وجہ سے عمدگی کے ساتھ پڑھنا مشکل
ہو۔ اگر قرأت سے مجبوری ہو جاے تو نماز بالکل نہ ہوگی۔[6]سستی اور بے پروائی کی
وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔[7]پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز
پڑھنا۔[8]نماز کے اندر بالوں کو جمع کرکے چٹا باندھنا۔[9]سجدہ کرتے وقت کنکریوں کو ہٹانا
لیکن ایک مرتبہ ہٹا سکتا ہے۔[10]انگلیاں چٹخانا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی
انگلیوں میں ڈالنا۔[11]کمر یا کوک یا کولے پر ہاتھ رکھنا۔[12]قبلہ کی طرف سے منہ پھیر کر یا
صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔[13]کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کرکے بیٹھنا
اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا۔ اور ہاتھوں کو زمین پر
رکھ لینا۔[14]سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا لینا مرد کے لئے مکروہ ہے۔
[15]کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نماز کی طرف منہ کئے بیٹھا ہو۔[16]ہاتھ یا سر کے
اشارہ سے سلام کا جواب دینا۔[17]بلا عذر چار زانو (آلتی پالتی) مار کر بیٹھنا۔[18]قصداً جمائی
لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔[19]آنکھوں کو بند کرنا اگر نماز میں دل لگنے
کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔[20]امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔[21]اکیلے امام کا ایک ہاتھ
یا زیادہ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا۔[22]ایسی صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہونا جس میں جگہ خالی ہو۔
[23]کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔[24]ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی
کے سر کے اوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں یا سجدے کی جگہ
تصویر ہو۔[25]آیتوں یا سورتوں کو انگلیوں پر شمار کرنا۔[26]چادر یا کسی کپڑے میں
اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں۔[27]نماز میں انگڑائی
لینا۔ سستی اتارنا۔[28]عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔[29]سنت کے خلاف نماز میں
کوئی کام کرنا۔

سجدۂ سہو

نمازوں میں اگر بھول کر کچھ خرابی پیدا ہو جائے تو اُس کی درستی کا طریقہ سجدۂ سہو کر لینا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قصور قصداً نہ ہوا ہو۔ اگر ارادۃً کچھ خرابی کی گئی ہو تو اُس وقت نماز کو دوبارہ پڑھنا چاہیئے۔ اگر بھول کر کچھ نقصان آگیا ہو تو اُس کے لئے سجدۂ سہو کیا جاتا ہے جس سے نماز بالکل درست ہو جاتی ہے۔ اُس کی ترکیب یہ ہے کہ جس نماز کو پڑھ رہا ہے اُس کے اخیر قعدہ میں تشہد یعنی التحیات ختم کرنے کے بعد تکبیر کہہ کر ایک طرف سلام پھیرے اور حسب دستور دو سجدے تین تین تسبیح کے ساتھ کرے۔ جب سجدے کر چکے تو شروع سے دوبارہ التحیات اور درود شریف پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر لے۔ تمام نمازوں کے نقصان کو یہ سجدہ پورا کر دیتا ہے۔ سجدۂ سہو ان چیزوں کے واقع ہو جانے سے کیا جاتا ہے:۔

(۱) کسی واجب کے چھوٹ جانے سے۔

(۲) واجب میں تاخیر ہو جانے سے۔

(۳) کسی فرض میں تاخیر ہو جانے سے۔

(۴) کسی فرض کو مقدم کر دینے سے۔

(۵) کسی فرض کو مکرر کر دینے سے۔ جیسے دوبار رکوع کرنا۔

(۶) کسی واجب کی کیفیت بدل دینے سے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز بھی فرض ہے۔ جو اسی دن ظہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔ جس کے

پڑھنے کے بعد ظہر کی نماز پڑھنا ضروری نہیں رہتا۔

جمعہ کی نماز بچوں، عورتوں، بیماروں، اندھوں، دیوانوں، اپاہجوں مسافروں پر واجب نہیں ہے۔ صرف آزاد اور بالغ مرد پر فرض ہے۔

جمعہ کے لئے بھی چند شرطیں ہیں جن کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا۔

(۱) شہر یا بڑے گاؤں یا قصبوں کا ہونا (۲) ظہر کا وقت ہونا (۳) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا (۴) جماعت کا ہونا (۵) لوگوں کو نماز پڑھنے کی عام اجازت ہو

جمعہ میں دو رکعت فرض ہیں۔ چار رکعت نماز سنت جمعہ سے پہلے اور ظہر کی سنت اور نفل جمعہ کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔

نماز عیدین

سال میں دو مرتبہ دو عید کی نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔ ایک کا نام نماز عید الفطر ہے اور دوسرے کا نام نماز عید الضحیٰ ہے۔

یہ دونوں نمازیں واجب ہیں۔ اور دو دو رکعت ادا ہوتی ہیں۔ عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔ اور عید الضحیٰ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان دونوں نمازوں میں اور نمازوں کی تکبیروں کے علاوہ چھ چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔ تین تکبیریں پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اور تین تکبیریں دوسری رکعت میں رکوع کرنے سے پہلے کہی جاتی ہیں۔ جن میں کانوں تک ہاتھ اُٹھانا ضروری ہے۔

نماز جنازہ

مُسلمان مرد و عورت اور لڑکا لڑکی جب مرجائے تو اُس کی نماز

فرض کفایہ ہے۔ یعنی فرض تو ہے لیکن اگر مسلمانوں میں سے ایک دو بھی پڑھ لیں تو سب کا فرض ادا ہو جائیگا۔ اور جو کسی نے بھی نہیں پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے۔

اس نماز کے لیئے یہ شرطیں ہیں :۔

(۱) میت کا مسلمان ہونا (۲) میت کا پاک ہونا (۳) اُس کے کفن کا پاک ہونا (۴) میت کا ستر ڈھکا ہوا ہونا (۵) میت نماز پڑھنے والے کے سامنے ہونا۔

نماز جنازہ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اوّل صف بنالیں۔ پھر جنازہ کو سامنے رکھیں۔ اور امام جنازہ کے درمیان کھڑا ہو۔ اور اس طرح نیت کیجائے "میں خدا کے لیئے اس جنازہ کی نماز اس امام کے پیچھے ادا کرتا ہوں" (اس نماز میں چار تکبیریں کہی جاتی ہیں) پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہیں۔ اور دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور امام و مقتدی آہستہ آہستہ ثنا پڑھیں۔ ثنا میں تَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ بھی کہیں۔ پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ بغیر ہاتھ اُٹھائے دوسری تکبیر کہیں۔ اور وہ دونوں درود جو نماز کے قعدہ اخیرہ میں پڑھے جاتے ہیں امام اور مقتدی آہستہ آہستہ پڑھیں۔ پھر دوسری تکبیر کی طرح تیسری تکبیر کہیں۔ اگر جنازہ بالغ مرد و عورت کا ہو تو امام و مقتدی یہ دعا پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا	اے اللہ ہمارے (ز)ندوں مردوں اور حاضروں غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں کو مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور

تَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ	اور جسے وفات دے اُسے ایمان پر وفات دے

اور اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔	اے اللہ اس بچہ کو ہماری نجات کیلئے آگے جانیوالا بنا اور اس دکی جدائی کی مصیبت) کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اُسکو ہماری شفاعت کرنیوالا اور شفاعت قبول کرنیوالا بنا

اگر جنازہ لڑکی نابالغہ کا ہو تو یہی دعا پڑھیں۔ صرف اِجْعَلْهُ کی جگہ اِجْعَلْهَا اور بجائے شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔ کے شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً کہہ لیں۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں پڑھی جاتی ہے اور مرد و عورت دونوں کے لئے سنّت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سنّت کفایہ ہے یعنی اگر محلہ کی مسجد میں نماز تراویح جماعت سے پڑھی جائے اور کوئی شخص گھر میں اکیلا پڑھ لے۔ تو گنہگار نہ ہوگا۔ لیکن اگر تمام محلہ والے جماعت سے نہ پڑھیں تو سب گنہگار ہوں گے۔

تراویح کا وقت بنماز عشاء کے بعد سے فجر تک ہے۔ نماز وتر سے پہلے بھی اور اُس کے بعد بھی تراویح کا وقت ہے یعنی اگر کسی شخص کی تراویح کی کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں اور امام وتر پڑھنے لگے تو یہ شخص امام کے ساتھ وتر میں شریک ہو جائے اور وتر کے بعد اپنی تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کرلے تو جائز ہے

تراویح کی نماز میں بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں۔ یعنی دو دو رکعتوں کی نیت کرے۔ اور ہر ترویحہ یعنی چار رکعتوں کے بعد آرام لینا مستحب ہے۔ جتنی دیر آرام لیئے بیٹھیں بہتر یہ ہے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت یا

یہ تسبیح پڑھیں :-

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

وتر کی نماز بھی رمضان شریف میں جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے اور سوائے دعائے قنوت کے قرارت کو بلند آواز سے پڑھا جاتا ہے۔

نماز تحیۃ الوضو

تحیۃ الوضو اُس نماز کو کہتے ہیں کہ جب وضو کرے تو وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھ لیا کرے ۔ حدیث میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

نماز تہجّد

آدھی رات کو اُٹھ کر نماز پڑھنے کا بہت بڑا ثواب ہے اس کو تہجد کہتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تہجد نفل نمازوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اور سب سے زیادہ اس کا ثواب ہے۔

تہجد کی نماز کم سے کم چار رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ اگر اتنی نہ ہو سکیں تو دو ہی کافی ہیں۔

دو دو اور چار چار اور نیز بارہ رکعت کی ایک نیت باندھنی جائز ہے ہر دو رکعت کے سلام کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے۔

رکعت میں جس قدر طول ہو ۔ بہتر ہے ۔ اسی طرح رکوع و سجدہ و جلسہ طویل

ادا کرے۔ قرات آواز سے اور آہستہ دونوں طرح درست ہے۔ جسطرح جی لگے اُسی طرح پڑھے۔

نماز اشراق

اشراق کی نماز کا یہ طریقہ ہے کہ جب فجر کی نماز پڑھ چکے تو جانماز پر سے نہ اُٹھے۔ اسی جگہ بیٹھے بیٹھے درود شریف یا کلمہ یا اور کوئی وظیفہ پڑھتا رہے اور اللہ کی یاد میں دل لگائے رکھے۔ دنیا کی کوئی بات چیت نہ کرے۔ نہ دنیا کا کوئی کام کرے۔ جب سورج نکل آئے اور سوا نیزہ بلند ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت اشراق نفل کی نیت سے ادا کرے۔

اس نماز پڑھنے سے بہت بڑا ثواب ملتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اسکے پڑھنے والے کو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملتا ہے ؞

نماز چاشت

نماز چاشت اُس وقت ادا کی جاتی ہے جب سورج بہت بلند ہو جائے اور دھوپ میں تیزی پیدا ہو جائے۔

نماز چاشت نفل کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔ اسکی دو رکعت یا چار رکعت یا اس سے زیادہ پڑھی جاتی ہیں۔ اسکے پڑھنے کا بھی بہت بڑا ثواب ملتا ہے ؞

نماز اوّابین

یہ نماز مغرب کے بعد ادا ہوتی ہے۔ یہ بھی نفل کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔ اس میں چھ رکعت یا اس سے زیادہ بیس تک ادا کی جاتی ہے۔ اس کے

پڑھنے کا بھی بہت ثواب ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس کو یہ نماز سکھائی تھی۔ اور فرمایا تھا کہ اس کے پڑھنے سے تمھارے گناہ اگلے پچھلے نئے پرانے چھوٹے بڑے سب معاف ہو جائینگے۔

اور فرمایا تھا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھ لیا کرو۔ اور ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے ہر مہینہ میں پڑھ لو۔ مہینہ میں بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔

اس نماز کے پڑھنے کی یہ ترکیب ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت باندھے اور جب سبحانک اللھم اور الحمد اور سورۃ سب پڑھ چکے تو رکوع سے پہلے ہی پندرہ مرتبہ یہ پڑھے:- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر رکوع کرے اور سبحان ربی العظیم کہنے کے بعد دس دفعہ یہی پڑھے۔ رکوع سے اٹھے اور سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد پھر دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدہ میں جائے اور سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد پھر دس دفعہ پڑھے۔ پھر سجدہ سے اٹھ کر دس مرتبہ کہے۔ اسکے بعد دوسرا سجدہ کرے اس میں بھی دس بار کہے۔ پھر سجدہ سے اٹھ بیٹھے اور دس دفعہ کہکر دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو جائے۔ اسی طرح دوسری رکعت پوری کرے۔ اور جب دوسری رکعت میں التحیات کے لئے بیٹھے تو پہلے وہی دعا دس دفعہ پڑھ لے۔ تب التحیات پڑھے۔ اسی طرح چاروں رکعتیں پوری کرے۔ ان چار رکعتوں میں کوئی خاص سورۃ مقرر نہیں

ہے جسکا پڑھنا آسان ہو اُسی کو پڑھے:

سورج اور چاند گہن کی نماز

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورج اور چاند گہن خدا تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم اُن کو گہن میں دیکھو تو اُٹھکر نماز پڑھو۔

سورج گہن کی نماز جمعہ یا عیدین کا امام جماعت سے بلا اذان اور تکبیر کے پڑھائے اور اس نماز میں قرارت بلند آواز سے نہیں پڑھی جاتی۔ دو رکعت مثل اور نمازوں کے ایک رکوع اور دو سجدوں کے ساتھ پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں قرارت طویل پڑھے۔ اور بعد نماز کے آفتاب کے گرہن سے چھوٹ جانے تک دعا مانگتا رہے۔

اگر جمعہ یا عیدین کا امام موجود نہو تو جُدا جدا اپنی اپنی مسجدوں میں نماز پڑھیں۔ اور باجازت امام جماعت سے پڑھنی بھی جائز ہے

اس نماز میں خطبہ نہیں ہے۔ یہ نماز عیدگاہ یا جامع مسجد میں پڑھے اگر اور کہیں پڑھے تو بھی جائز ہے۔ مگر افضل پہلے دونوں مقامات میں ہے۔ اگر یہ نماز جدا جدا اپنے گھروں میں پڑھ لیں تو جائز ہے۔ اگر سب جمع ہوکر نماز نہ پڑھیں صرف دعا مانگ لیں تو بھی جائز ہے۔

امام دعا کے واسطے منبر پر چڑھے۔ امام دعا خواہ قبلہ کی طرف بیٹھکر مانگے خواہ کھڑا ہوکر مانگے، خواہ قوم کی طرف متوجہ ہوکر۔ اور لوگ آمین کہتے رہیں۔

دُعا اُس وقت تک مانگیں کہ آفتاب بالکل صاف اور روشن ہوجائے۔

اگر اپنے عصا یا کمان پر سہارا دیکر کھڑا ہوکر دعا مانگے تو یہ بھی بہتر ہے۔

اگر گہن کے وقت نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ آفتاب کھُل گیا تو پھر نماز

نہ پڑھیں۔ اور اگر کچھ کھُل گیا اور کچھ گہن میں ہے تو نماز شروع کرنی جائز ہے۔
اور اگر گہن کی حالت میں غروب ہوگیا تو دعا موقوف کریں۔ اور مغرب کی نماز میں مشغول ہوں۔ اور اگر گہن کے ساتھ جنازہ بھی آجائے تو اول جنازہ کی نماز پڑھیں۔ اور اگر ایسے وقت میں گہن ہوا کہ جن وقتوں میں نماز پڑھنی مکروہ ہے تو نماز نہ پڑھیں۔
یہی تمام احکام چاند گہن کے متعلق بھی ہیں صرف فرق اس قدر ہے کہ چاند گہن میں دو رکعتیں علیحدہ علیحدہ پڑھیں۔ جماعت سے نہ پڑھیں۔

نماز استسقا

استسقا کی نماز وہاں پڑھی جاتی ہے کہ جس جگہ بارش نہ ہو۔ اور نہ وہاں تالاب اور نہریں اور ایسے کنوئیں ہوں جن سے پانی پئیں اور جانوروں کو پلائیں اور کھیتوں کو پانی دیں۔ یا ہوں مگر کافی نہ ہوں۔ اگر تالاب اور کنوئیں، نہریں کافی ہوں تو استسقا کی نماز کے واسطے نہ نکلیں۔ اس لئے کہ وہ شدت ضرورت اور حاجت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔
امام آبادی سے باہر نماز کے واسطے نکلے اور دو رکعت نماز پڑھائے۔ اور دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قرارت کرے۔ افضل یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری میں ھَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھے۔ اور نماز کے بعد دو خطبے کھڑے ہوکر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر پڑھے۔ منبر پر کھڑا ہو اور دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ کرے۔ اور چاہے ایک ہی خطبہ پڑھے۔ اور اللہ کو پکارے اور تسبیح پڑھے۔ اور مسلمان مرد عورتوں کیلئے بخشش کی دعا مانگے۔ اور جب کچھ خطبہ پڑھ چکے۔ یا خطبۂ ثانی کے لئے کھڑا ہو تو اپنی چادر کو

لوٹائے۔ چادر کو لوٹانے کا یہ طریقہ ہے کہ اگر وہ مربع ہے تو اوپر کی جانب نیچے اور نیچے کی جانب اوپر کر دے۔ اور اگر چادر گول ہے تو دہنی جانب کو بائیں طرف کرے اور بائیں جانب کو دہنی طرف کر دے۔ لیکن دوسرے لوگ امام کے سوا چادر نہ لوٹائیں۔ جب امام خطبہ پڑھ چکے تو لوگوں کی طرف پشت کر کے قبلہ کیطرف مُنہ کرے۔ اور پھر اپنی چادر لوٹائے اور کھڑے کھڑے پانی کے واسطے دعا مانگے۔ دعا مانگتے وقت امام اور تمام لوگ اپنے اپنے ہاتھ اُلٹے کرلیں یعنی ہتھیلیاں نیچے کی طرف ہوں۔ اور پشت ہاتھوں کی اوپر ہوں۔ اور دونوں ہاتھ ملے رہیں خطبہ اور دعا کے وقت تمام لوگ قبلہ کی طرف مُنہ کیئے بیٹھے رہیں۔ پھر امام دعا مانگے اور مسلمانوں کے واسطے مغفرت طلب کرے اور تمام لوگ آمین کہتے رہیں۔ اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ اور بخشش چاہیں کہ یہی سبب ہے بارش ہونے کا۔ اور تین روز تک امام اور تمام لوگ پیدل نماز کے واسطے جاتے رہیں۔ اور کپڑے پورانے معمولی پہن کر اور اپنی پریشانی۔ انکساری۔ عاجزی کو ظاہر کریں۔ اور ہر روز جانے سے پہلے صدقہ دیں۔ اور ضعیفوں، بوڑھوں، بڑھیوں اور بچوں کے ذریعہ سے بارش کی دُعا کریں۔ اور جوان آمین کہیں۔ کیونکہ اُن کی دعا مقبول ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ تم کو رزق اور فتح تمھارے ضعیفوں کی بدولت ملتی ہے۔ اور جانوروں کا باہر نکالنا بھی مستحب ہے کیونکہ کبھی کبھی بارش ان کی بدولت ہوتی ہے۔

اگر باہر جانے سے پہلے ہی بارش ہو جائے تو مستحب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے شکریہ کے لئے باہر نکلیں اور دعائیں مانگیں تاکہ حسب خواہش پانی برسے۔

نمازِ استخارہ

جب کسی کام کا ارادہ کرو تو اللہ تعالےٰ سے مشورہ اور صلاح لینا بہتر ہے اسی صلاح کو استخارہ کہتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا کم نصیبی اور بدبختی ہے۔ جو کام بھی کرو پہلے استخارہ کر لو۔ انشاء اللہ تمام کام بخیر و خوبی ہوں گے۔ اور کوئی کام خراب اور نقصان دینے والا نہ ہوگا۔

نمازِ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد نہایت خلوص دل سے یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ۔ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ

اے خدا میں تجھ سے خیر چاہتا ہوں اسلئے کہ تو خیر و شر کا جاننے والا ہے اور چونکہ تو سب چیزوں پر قادر ہے اسلئے تجھ سے نیک کام کرنے پر قدرت چاہتا ہوں اور تیرے فضل سے سوال کرتا ہوں۔ تو توانا ہے میں ناتوان ہوں تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو چھپی باتوں کا بہت جاننے والا ہے۔ اے خدا اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے واسطے اچھا ہے میرے دین میں میری زندگی میں میرے انجام کار میں میری جلدی کام میں میری توقف کام میں پس اُسکو میرے واسطے مقدر اور آسان فرما پھر برکت دے اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے واسطے برا ہوگا میرے دین میں میری زندگی میں، میرے انجام کار میں اور میرے

وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ	جلدی کام میں اور میرے توقف کام میں پس اُس کام کو مجھ سے پھیر لے اور مجھے اُس کام کرنے سے باز رکھ اور میرے لئے نیکی مہیا کر جس جگہ ہو۔ پس مجھے خوشنود کر اُس سے

جب ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے جس پر خط کھچا ہوا ہے تو اُس وقت اپنی مراد کو یاد کرے اور پاک و صاف بستر پر قبلہ کی طرف مُنہ کر کے باوضو سو جائے جب سو کر اُٹھے اُس وقت اپنی مراد اور مقصد کے واسطے جو مضبوط خیال دل میں آئے اُسے اختیار کرے۔

اگر ایک روز میں کوئی درست رائے قائم نہ ہو سکے تو دوسرے روز یہی عمل کرے۔ اگر دوسرے روز بھی نتیجہ اچھا نہ نکلے تو سات دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت عمدہ نتیجہ نکلے گا۔

نماز توبہ

اگر کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہو۔ تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالےٰ کے سامنے خوب عاجزی اور انکساری کے ساتھ توبہ کرے اور اپنے کئے پر دل سے شرمندہ ہو اور عہد کرے کہ اب آیندہ گناہ نہ کرے گا۔ اس طرح دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ اُس گناہ کو معاف کر دیتا ہے۔

خوف کی دُعا

اگر کسی وقت میں مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو یا اُن پہ کوئی ظالم وجابر طاقت ظلم ڈھائے تو اُسی وقت ان کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد باٰوازِ بلند یہ دعا مانگا کریں۔ اور اعانتِ الٰہی کا انتظار کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْءَ هٰذَا الْوَقْتِ وَ اَعْصِمْنِیْ مِنْ
اے اللہ تو مجھ سے دُور رکھ اس وقت کی بُرائی کو اور محفوظ رکھ اُسکے
سُوْءِہٖ وَنَجِّنِیْ عَمَّا اَصَابَ فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ
بُرے اثرات سے اور مجھے نجات دے اُن نحوستوں سے جو اس میں پہنچتی ہیں
وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ
اور اس کی سختیوں سے اپنے فضل وکرم سے اے دور کرنیوالے بُرائیوں کے اور اے مالک
النُّشُوْرِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
اُٹھانے کے اور اے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ اور درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ الْاَمْجَادِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
علیہ وسلم اور ان کی بزرگ اولاد پر اور برکت وسلامتی نازل فرمائے

آخری بات

اس رسالہ کے پڑھنے والوں کو چاہیئے کہ اپنے انپڑھ مسلمان بھائیوں کو عورتوں مردوں اور بچوں کو نماز کا بیان پڑھکر سنائیں اور مسائل یاد کرائیں، اسکے علاوہ جو لوگ نئے مسلمان ہوئے ہوں، اُن کو تو ضرور یہ مسائل اور ترکیب نماز یاد کرانی چاہیئے کہ اس رسالہ کے شائع کرنے کا یہی مقصد ہے۔

راقم
حسن نظامی
درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی رض دہلی۔ دسمبر ۱۹۲۴ء

اسی سلسلۂ انسداد ارتداد کے اور رسالے یہ ہیں

اسلامی توحید ۲ر	اسلامی رسول ۳ر	اسلامی رسول کے معجزات ۶ر
اسلام کے ضروری عقائد ۶ر	جانباز مسلم ۲ر	حق پرستوں پر ستم ۲ر
تاکید نماز ۳ر	اسلام کیونکر پھیلا ۳ر	محمدؐ کی سرکار ۸ر
ترغیب حساب	پنواڑی کی دکان ۳ر	تعلیم خدمت گار ۳ر
حلوائی کی تعلیم ۸ر	خدائی انکم ٹیکس ۱ر	پرندوں کی تجارت ۸ر
ہندو کی نعت ۴ر	ہندو مذہب کی معلومات ۸ر	حلال خور ۸ر
غزنوی جہاد ۸ر	سکھ قوم ۶ر	تمباکو نامہ ۳ر

دفتر حلقہ مشائخ بک ڈپو دہلی سے منگائیے